تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

Allama Iqbal Open University

Solved Assignments Spring 2026

Course Code:	**409 Code**
Course Name:	**Commercial Geography (کمرشل جیوگرافی)**
Class:	**BA**
Total Credit Hours	**6**
Total Assignments	**4**

گھر بیٹھے حل شدہ مشقیں، گیس پیپرز، کتابیں اور خلاصے حاصل کرنے کے لیے رابطہ کریں واٹس ایپ نمبر:03036940016

نوٹ: ہم طلبہ کے لیے جامع اور معیاری تعلیمی خدمات فراہم کرتے ہیں۔ ہماری خدمات میں علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کے حل شدہ اسائنمنٹس، گیس پیپرز، سابقہ پرچے، تازہ ملازمتوں کی معلومات، آن لائن سی وی تیار کرنا، ملازمت کے لیے درخواست دینا، یونیورسٹی داخلوں میں رہنمائی اور درخواست جمع کروانا شامل ہیں۔ اس کے علاوہ یونیورسٹی سے متعلق طلبہ کے ہر قسم کے تعلیمی اور رہنمائی کے کام میں مکمل تعاون فراہم کیا جاتا ہے تاکہ طلبہ کو ایک ہی جگہ پر تمام ضروری سہولیات میسر آسکیں۔

واٹس ایپ گروپ جوائن کرنے کے لیے سامنے دیے گئے لنک پر کلک کریں۔

واٹس ایپ چینل جوائن کرنے کے لیے سامنے دیے گئے لنک پر کلک کریں۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

Assignment 1

سوال نمبر 1: درج ذیل خالی جگہ پر کریں۔

1. تجارت کے بنیادی محرکات میں **درآمدات اور برآمدات** شامل ہیں۔
2. عالمی تجارت کا تصور **بین الاقوامی انحصار** پر بنی ہے۔
3. طبیعی ماحول پیداوار کے **حجم اور نوعیت** کو متاثر کرتا ہے۔
4. دور قدیم کی معیشت زیادہ تر **بارٹر سسٹم** نوعیت کی تھی۔
5. جدید دور میں معاشی عمل **عالمگیریت** سے جڑا ہوا ہے۔
6. قدرتی وسائل تجارت کے **حجم اور رخ** کا تعین کرتے ہیں۔
7. تجارتی جغرافیہ میں **نقل و حمل** اہم کردار ادا کرتا ہے۔
8. پاکستان کی برآمدات میں **ٹیکسٹائل (کپڑے کی صنعت)** نمایاں مقام رکھتا ہے۔
9. عالمی منڈی میں مقابلہ **معیاری اور کم قیمت** کے بغیر ممکن نہیں۔
10. مستقبل کی تجارت **ڈیجیٹل** ٹیکنالوجی سے متاثر ہو رہی ہے۔

سوال نمبر 2: تجارت کے محرکات، باہمی انحصار اور تقابلی فائدہ کے تصور کی وضاحت کریں۔ واضح کریں کہ جدید عالمی معیشت میں بین الاقوامی انحصار کیوں ناگزیر ہو چکا ہے؟

تجارت کے محرکات (Drivers of Trade)

تجارت کا آغاز اور فروغ درج ذیل بنیادی محرکات پر منحصر ہے:

محرک	وضاحت
وسائل کی عدم یکسانیت	کوئی بھی ملک تمام ضروری وسائل سے مالا مال نہیں ہوتا۔ کچھ ممالک میں تیل ہے تو کچھ میں زرخیز زمین۔ یہ فرق تجارت کو جنم دیتا ہے۔
مہارت (تخصص)	ہر ملک ان اشیاء کی پیداوار میں مہارت حاصل کرتا ہے جن میں اسے تقابلی فائدہ ہو، جیسے پاکستان ٹیکسٹائل میں، سعودی عرب تیل میں۔
پیمانے کی معیشتیں	بڑے پیمانے پر پیداوار سے فی یونٹ لاگت کم ہوتی ہے، جس کے لیے وسیع منڈیوں کی ضرورت ہوتی ہے۔
صارفین کی طلب	لوگ نئی اور بہتر مصنوعات چاہتے ہیں، چاہے وہ دوسرے ممالک میں بنی ہوں۔
ٹیکنالوجی اور نقل و حمل	جدید جہاز، کنٹینر، انٹرنیٹ نے تجارت کو تیز اور سستا بنا دیا ہے۔

باہمی انحصار (Interdependence)

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

باہمی انحصار سے مراد یہ ہے کہ مختلف ممالک ایک دوسرے پر منحصر ہو گئے ہیں۔ کوئی بھی ملک خود کفیل نہیں رہ سکتا۔ مثال کے طور پر:

- پاکستان چین سے مشینری اور الیکٹرانکس درآمد کرتا ہے۔
- چین پاکستان سے کپڑا اور چاول درآمد کرتا ہے۔
- مشرق وسطیٰ کے ممالک خوراک درآمد کرتے ہیں اور پاکستان کو تیل برآمد کرتے ہیں۔

یہ باہمی انحصار امن اور تعاون کو بھی فروغ دیتا ہے کیونکہ جنگی صورت حال میں سب کو نقصان ہوتا ہے۔

تقابلی فائدہ (Comparative Advantage) کا تصور

یہ تصور ڈیوڈ ریکارڈو (David Ricardo) نے پیش کیا۔ اس کے مطابق، ہر ملک کو ان اشیاء کی پیداوار میں مہارت حاصل کرنی چاہیے جن میں اس کی نسبتاً لاگت کم ہو، اور باقی اشیاء دوسرے ممالک سے درآمد کرنی چاہئیں۔

مثال: فرض کریں پاکستان ایک گھنٹے میں 10 میٹر کپڑا یا 5 کلو چاول بنا سکتا ہے، جبکہ بھارت ایک گھنٹے میں 8 میٹر کپڑا یا 4 کلو چاول بنا سکتا ہے۔

ملک	کپڑا (فی گھنٹہ)	چاول (فی گھنٹہ)	تقابلی فائدہ
پاکستان	10	5	کپڑا (فرق 5)
بھارت	8	4	چاول (فرق 4)

پاکستان کو کپڑے میں مہارت حاصل کرنی چاہیے، بھارت کو چاول میں، پھر تجارت دونوں کے لیے فائدہ مند ہوگی۔

جدید عالمی معیشت میں بین الاقوامی انحصار کیوں ناگزیر ہو چکا ہے؟

وجہ	وضاحت
گلوبل سپلائی چینز	کوئی بھی ملک اکیلا کار، موبائل فون یا کمپیوٹر کے تمام پرزے نہیں بنا سکتا۔ حصے مختلف ممالک میں بنتے ہیں (چین، جاپان، جرمنی، امریکہ) اور پھر ایک جگہ اسمبل ہوتے ہیں۔
مختلف قدرتی وسائل	تیل، گیس، معدنیات، زرخیز زمین—سب ممالک میں نہیں پائے جاتے۔ سعودی عرب کھانا درآمد کرتا ہے، پاکستان تیل درآمد کرتا ہے۔
ٹیکنالوجی کا تبادلہ	کوئی بھی ملک ہر شعبے میں جدید ترین ٹیکنالوجی نہیں رکھتا۔ پیٹنٹ، لائسنس اور مشینری کی درآمد سے ترقی ممکن ہوتی ہے۔
بازاروں کی توسیع	مقامی منڈی محدود ہوتی ہے۔ عالمی منڈی میں فروخت کرنے سے پیداوار بڑھتی ہے، لاگت کم ہوتی ہے اور منافع بڑھتا ہے۔
سرمایہ کی نقل و حرکت	ملٹی نیشنل کمپنیاں جہاں سستا لیبر اور خام مال ہو وہاں سرمایہ لگاتی ہیں۔ اس سے ترقی پذیر ممالک کو روزگار اور ٹیکنالوجی ملتی ہے۔
قدرتی آفات اور وبائیں	COVID-19 نے ثابت کیا کہ کوئی بھی ملک خود کفیل نہیں رہ سکتا۔ ویکسین، ماسک، ادویات کے لیے بین الاقوامی تعاون ضروری تھا۔

نتیجہ: جدید معیشت میں خود کفیل ہونا ناممکن ہے۔ باہمی انحصار ایک حقیقت ہے۔ جو ممالک عالمی تجارت میں حصہ لیتے ہیں وہ ترقی کرتے ہیں، جو الگ تھلگ رہتے ہیں وہ پیچھے رہ جاتے ہیں (جیسے شمالی کوریا)۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

سوال نمبر 3: طبیعی ماحول کے عناصر کا معاشی سرگرمیوں پر اثر بیان کریں اور دور قدیم و دور جدید کے معاشی عمل کا تقابلی جائزہ پیش کریں۔

طبیعی ماحول کے عناصر اور معاشی سرگرمیوں پر ان کے اثرات

عنصر	اثر	مثال
آب وہوا	فصلوں کی اقسام، پیداواری دورانیہ، توانائی کی ضروریات متاثر ہوتی ہیں۔	پاکستان میں روئی اور گندم گرم آب وہوا میں اگتی ہے جبکہ سیب سرد علاقوں میں۔
زمین کی قسم (ٹپوگرافی)	میدانی علاقوں میں زراعت اور صنعت آسان ہے، پہاڑی علاقوں میں مشکل۔	پنجاب میں زراعت ترقی یافتہ، بلوچستان میں محدود۔
آبی وسائل	دریا، جھیلیں اور بارش آبپاشی، بجلی، نقل و حمل اور ماہی گیری کے لیے ضروری۔	سندھ طاس پاکستان کی زراعت کی ریڑھ کی ہڈی ہے۔
معدنی وسائل	تیل، کوئلہ، لوہا، تانبا وغیرہ صنعت اور توانائی کے لیے بنیادی ہیں۔	بلوچستان میں تانبا اور قدرتی گیس، سندھ میں کوئلہ۔
مٹی کی قسم	زرخیز مٹی (مثال: دریائی مٹی) زراعت کے لیے بہتر، ریتلی اور شور مٹی کم پیداوار۔	سندھ اور پنجاب کی زرخیز مٹی گندم، کپاس، چاول اگاتی ہے۔
جنگلات	لکڑی، کاغذ، دوائیں، ماحولیاتی توازن۔	پاکستان کے شمالی علاقوں میں دیودار کے جنگلات تعمیرات کے لیے اہم ہیں۔

دور قدیم اور دور جدید کے معاشی عمل کا تقابلی جائزہ

پہلو	دور قدیم	دور جدید
پیداوار کا مقصد	خود کفیل (اپنی ضروریات پوری کرنا)	منافع (مارکیٹ کے لیے)
اوزار اور ٹیکنالوجی	ہاتھ کے اوزار، پتھر، لکڑی، جانوروں کی طاقت	مشینیں، بجلی، کمپیوٹر، مصنوعی ذہانت
توانائی کے ذرائع	انسانی پٹھے، جانور، ہوا، پانی (چکیاں)	پٹرول، ڈیزل، بجلی، ایٹمی توانائی، شمسی
نقل و حمل	گھوڑے، اونٹ، پالکی، کشتیاں	ہوائی جہاز، بحری جہاز، ریل گاڑیاں، موٹروے
تجارت کا دائرہ	مقامی اور علاقائی (قریب کے گاؤں اور شہر)	عالمی (براعظموں میں)
زراعت	روایتی بیج، بارش پر انحصار، کم پیداوار	ہائبرڈ بیج، کھاد، ٹیوب ویل، ٹریکٹر، زیادہ پیداوار
صنعت	دستکاری (پوٹھری، قالین، برتن)	بڑی فیکٹریاں، آٹومیشن، اسمبلی لائن
مواصلات	قاصد، کبوتر، ڈھول	انٹرنیٹ، موبائل، سیٹلائٹ
معاشی نظام	جاگیرداری، غلامی، سادہ تبادلہ	سرمایہ داری، سوشلزم، مخلوط معیشت
ماحول پر اثر	کم (تباہی محدود)	زیادہ (آلودگی، گلوبل وارمنگ، جنگلات کی کٹائی)

نتیجہ: دور قدیم کی معیشت قدرتی ماحول کے ساتھ ہم آہنگ تھی، پیداوار کم تھی اور زندگی سادہ تھی۔ دور جدید کی معیشت نے پیداوار اور تجارت کو آسمانوں سے لگا دیا ہے، لیکن ماحولیاتی تباہی اور عدم مساوات جیسے مسائل پیدا کر دیے ہیں۔ مستقبل میں پائیدار ترقی کے لیے قدیم حکمت اور جدید سائنس کو ملانا ہوگا۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

سوال نمبر4:ماحولی وسائل کے طبعی عوامل کی روشنی میں پیداوار اور تجارت کے باہمی تعلق کا تجزیہ کریں۔

ماحولی وسائل کے طبعی عوامل(Physical Factors of Environmental Resources)

ماحولی وسائل کے طبعی عوامل سے مراد وہ قدرتی عناصر ہیں جن کا استعمال پیداوار میں کیا جاتا ہے:

عامل	وضاحت
زمین	زراعت، صنعت، رہائش، نقل و حمل کے لیے جگہ
پانی	آبپاشی، پینے، بجلی، صنعت، نقل و حمل (دریاؤں، سمندروں کے راستے)
آب وہوا	درجہ حرارت، بارش، ہوائیں—زراعت اور توانائی کو متاثر کرتی ہیں۔
معدنیات	دھاتیں، کوئلہ، تیل، گیس—صنعت اور توانائی کی بنیاد
جنگلات	لکڑی، کاغذ، دواؤں کے پودے، ماحولیاتی توازن
مٹی	زرعی پیداوار کی صلاحیت
سمندر	ماہی گیری، نمک، نقل و حمل (تجارتی جہاز)

پیداوار اور تجارت کے باہمی تعلق کا تجزیہ

1.مقامی وسائل سے پیداوار شروع ہوتی ہے

کسی بھی خطے میں پیداوار کا انحصار وہاں کے قدرتی وسائل پر ہوتا ہے۔

- **مثال**: پاکستان کے سندھ اور پنجاب میں زرخیز مٹی اور دریاؤں کی وجہ سے زراعت (کپاس، گندم، چاول) ترقی یافتہ ہے۔ اس زراعت سے ٹیکسٹائل کی صنعت پروان چڑھی۔
- **مثال**: بلوچستان میں معدنیات (تانبا، قدرتی گیس) نے کان کنی کی صنعت کو فروغ دیا ہے۔

2.پیداوار کی زیادتی (Surplus) تجارت کو جنم دیتی ہے

جب کوئی علاقہ اپنی ضرورت سے زیادہ پیدا کرلیتا ہے، تو وہ زائد پیداوار دوسرے علاقوں کو بھیجتا ہے۔

- **مثال**: پنجاب میں گندم کی زیادتی ہوتی ہے، جسے سندھ، بلوچستان اور خیبر پختونخوا میں بھیجا جاتا ہے۔
- **مثال**: خیبر پختونخوا میں پھل (سیب، انار، انگور) کی زیادتی دوسرے صوبوں اور افغانستان کو برآمد ہوتی ہے۔

3.قدرتی رکاوٹیں تجارت کی سمت متعین کرتی ہیں

پہاڑ، صحرا، دریا اور سمندر تجارتی راستوں کا تعین کرتے ہیں۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

- **مثال:** پاکستان کے جنوب میں بندرگاہ کراچی اور گوادر عرب سمندر تک رسائی دیتی ہیں، جس سے بحری تجارت ممکن ہوتی ہے۔
- **مثال:** شمال میں پہاڑی راستے (دورہ، خیبر، بولان) افغانستان اور چین کے ساتھ زمینی تجارت کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔

4. وسائل میں تفاوت بین الاقوامی تجارت کا سبب بنتا ہے

کوئی بھی ملک تمام وسائل سے مالامال نہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ممالک ایک دوسرے کے ساتھ تجارت کرتے ہیں۔

ملک	پاس کیا ہے (فضل)	کمی کس چیز میں ہے؟	کیا درآمد کرتا ہے؟
پاکستان	کپاس، ٹیکسٹائل، چاول	تیل، مشینری	تیل (مشرق وسطیٰ)، مشینری (چین، جرمنی)
سعودی عرب	تیل	خوراک، مشینری	خوراک، مشینری، تعمیراتی مواد
چین	مشینری، الیکٹرانکس	تیل، کپاس	تیل، کپاس، خوراک
جاپان	ٹیکنالوجی، گاڑیاں	تیل، معدنیات	تیل، لوہا، کوئلہ

5. نقل و حمل کی لاگت قدرتی جغرافیہ سے طے ہوتی ہے

سمندری راستے سستے ہیں لیکن آہستہ، ہوائی راستے تیز لیکن مہنگے، زمینی راستے درمیانے۔

- **مثال:** پاکستان سے چین تک مال کی ترسیل کا سستا راستہ سمندر (کراچی سے شنگھائی) ہے، لیکن کراچی سے کاشغر جانے کے لیے کارگم روڈ (زمینی راستہ) مختصر ہے۔

6. آب و ہوا موسمی تجارت کو متاثر کرتی ہے

- **مثال:** پاکستان سے یورپ موسم سرما میں پھل (کینو، آم) برآمد کرتا ہے جب وہاں موسم سرما ہو اور مقامی پیداوار کم ہو۔
- **مثال:** گرمیوں میں پاکستان میں سبزیوں کی قلت ہوتی ہے تو افغانستان سے ٹماٹر اور پیاز درآمد کیے جاتے ہیں۔

7. قدرتی آفات پیداوار اور تجارت کو منقطع کر سکتی ہیں

سیلاب، زلزلے، خشک سالی، وبائیں پیداوار کو تباہ کر سکتی ہیں اور تجارتی راستے بند کر سکتی ہیں۔

- **مثال:** 2022 کے سیلاب میں پاکستان کی کپاس کی پیداوار تباہ ہوگئی، جس سے ٹیکسٹائل برآمدات میں کمی آئی اور چین سے کپاس درآمد کرنی پڑی۔

نتیجہ

پیداوار اور تجارت کا تعلق قدرتی وسائل کے طبعی عوامل سے گہرا جڑا ہوا ہے۔ قدرتی وسائل (زمین، پانی، معدنیات، آب و ہوا) اس بات کا تعین کرتے ہیں کہ کیا پیدا کیا جا سکتا ہے۔ پیداوار کی زیادتی تجارت کو جنم دیتی ہے، اور قدرتی رکاوٹیں (پہاڑ، سمندر، فاصلے) تجارتی راستوں اور لاگت کو متاثر کرتی ہیں۔ جدید دور میں ٹیکنالوجی نے قدرتی رکاوٹوں کو کم کر دیا ہے، لیکن وسائل کی تقسیم میں عدم یکسانیت اب بھی عالمی تجارت کی بنیاد ہے۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

سوال نمبر 5: پاکستان کی عالمی تجارت میں حیثیت کا جائزہ لیتے ہوئے تجارتی جغرافیہ کے مستقبل کے تناظر پر بحث کریں۔

پاکستان کی عالمی تجارت میں حیثیت (موجودہ صورتحال)

پاکستان ایک ترقی پذیر ملک ہے جس کی معیشت کا انحصار زراعت، ٹیکسٹائل اور ترسیلات زر (Remittances) پر ہے۔ عالمی تجارت میں اس کا حصہ (0.2٪ سے کم) بہت چھوٹا ہے۔

اہم برآمدات (Major Exports)

شعبہ	مصنوعات	عالمی رینک	مشکلات
ٹیکسٹائل	کپڑا، پہناوا، سوت، تولیہ	دنیا میں آٹھواں بڑا برآمد کنندہ	پرانی مشینری، توانائی کی قیمتیں
زراعت	چاول، کینو، آم، دال، سبزیاں	باسمتی چاول میں پہلے نمبر پر	پانی کی کمی، پرانی کھاد
کھال اور چمڑا	جوتے، بیگ، جیکٹ	معیار میں بہتری کی گنجائش	ماحولیاتی پابندیاں (چمڑے کی ٹیزی آلودگی)
قالین اور دستکاری	ہاتھ کے بنے قالین، پوٹھری	افغانستان کے بعد دوسرے نمبر پر	بڑی کمپنیوں سے مقابلہ، ڈیزائن میں جدت کی کمی
کھیلوں کا سامان	فٹ بال، ہاکی اسٹک، دستانے	فٹ بال میں سیالکوٹ پہلا	کم سرمایہ کاری، R&D نہ ہونا

اہم درآمدات (Major Imports)

شے	ماخذ	تناسب
پیٹرولیم مصنوعات (تیل، گیس)	متحدہ عرب امارات، سعودی عرب، کویت	25-30٪
مشینری اور الیکٹرانکس	چین، جاپان، جرمنی	20-25٪
کیمیکلز اور دوائیں	چین، جرمنی، امریکہ	10-12٪
خوردنی تیل	انڈونیشیا، ملائیشیا	5-8٪
لوہا اور سٹیل	چین، یوکرین، جاپان	5-7٪

تجارتی توازن (Trade Balance)

پاکستان کی درآمدات برآمدات سے زیادہ ہیں۔ اسے **تجارتی خسارہ (Trade Deficit)** کہتے ہیں۔

سال	برآمدات (ارب ڈالر)	درآمدات (ارب ڈالر)	خسارہ (ارب ڈالر)
2021-22	~32	~70	~38
2022-23	~28	~55	~27
2023-24	~30 (تخمینہ)	~50 (تخمینہ)	~20

خسارہ پاکستان کے زرمبادلہ کے ذخائر پر دباؤ ڈالتا ہے اور روپے کی قدر گرتی ہے۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

تجارتی جغرافیہ کے مستقبل کے تناظر میں پاکستان کے مواقع اور چیلنجز

(الف)مواقع(Opportunities)

1. **سی پیک(CPEC)**

چین پاکستان اقتصادی راہداری پاکستان کو علاقائی تجارتی مرکز بنا سکتی ہے۔

- **گوادر بندرگاہ :** وسطی ایشیا(ازبکستان، تاجکستان، کرغزستان)اور افغانستان کو گرم پانی کی بندرگاہ فراہم کرے گی۔
- **سڑکیں اور ریل رابطے :** پاکستان کو چین، وسطی ایشیا اور مشرقِ وسطیٰ سے ملائیں گے۔
- **صنعتی زون :** چینی صنعتیں پاکستان میں لگ سکتی ہیں، جس سے برآمدات بڑھیں گی۔

2. **وسطی ایشیائی منڈی**

پاکستان ازبکستان، ترکمانستان، تاجکستان اور کرغزستان کے ساتھ تجارت بڑھا سکتا ہے۔ان ممالک کی خواہش ہے کہ انہیں بندرگاہ تک رسائی ملے۔

- **ٹرانس افغان ریلوے** (پاکستان-افغانستان-ازبکستان) سے تجارت آسان ہو گی۔

3. **زراعت میں جدیدیت**

پاکستان میں زرعی زمین وافر ہے۔ڈرپ اریگیشن، ہائبرڈ بیج، جدید کھاد اور کولڈ سٹوریج سے پیداوار بڑھ سکتی ہے، جس سے برآمدات بڑھیں گی۔

4. **ٹیکسٹائل میں تنوع**

مصنوعی ریشوں، تیار شدہ گارمنٹس اور برانڈڈ کپڑوں کی طرف رخ کرکے پاکستان ٹیکسٹائل برآمدات کو دوگنا کر سکتا ہے۔

5. **آئی ٹی اور فری لانسنگ**

پاکستان فری لانسنگ میں دنیا میں چوتھے نمبر پر ہے۔آئی ٹی برآمدات بڑھانے کے لیے منی ٹیکنالوجی پارکس، ڈیجیٹل پے منٹ سسٹم اور بینڈوڈتھ بہتر کرنے کی ضرورت ہے۔

6. **چین کے بعد "چین پلس ون" حکمت عملی**

بہت سی بین الاقوامی کمپنیاں چین کے علاوہ متبادل ممالک (ویتنام، بھارت، پاکستان) میں سرمایہ کاری کر رہی ہیں۔پاکستان سستا مزدوری اور اسٹریٹجک مقام کی وجہ سے بہتر انتخاب ہو سکتا ہے۔

(ب)چیلنجز(Challenges)

چیلنج	وضاحت
توانائی کا بحران	بجلی اور گیس کی قلت سے پیداوار کم ہوتی ہے، قیمتیں بڑھ جاتی ہیں۔
بدعنوانی اور ٹیکس نظام	ٹیکس چوری سے حکومت کے پاس ترقیاتی منصوبوں کے لیے بجٹ کم ہوتا ہے۔
سیاسی عدم استحکام	بدلتی ہوئی حکومتوں سے طویل مدتی تجارتی پالیسیاں نہیں بنتیں۔
مہنگائی اور کمزور روپیہ	درآمدی اشیاء مہنگی ہو جاتی ہیں، برآمدات کا مقابلہ کم ہو جاتا ہے۔
بنیادی ڈھانچہ	بندرگاہیں پرانی ہیں، سڑکیں ٹوٹی ہیں، ریل نظام کمزور ہے، گوداموں میں کولڈ سٹوریج نہ ہونے کے برابر ہے۔
غیر ٹیرف رکاوٹیں	بھارت، ایران اور افغانستان کی طرف سے سیاسی وجوہات پر تجارتی راستے بند کر دیے جاتے ہیں۔
جدت اور تحقیق کی کمی	نئی مصنوعات، برانڈنگ اور سائنسی تحقیق پر کم خرچ۔
ماحولیاتی مسائل	سیلاب، خشک سالی، گرمی کی لہریں زراعت کو تباہ کرتی ہیں، جس سے برآمدات متاثر ہوتی ہیں۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

مستقبل کے لیے تجاویز(Recommendations)

سفارش	عمل
سی پیک کو مکمل کریں	گوادر بندرگاہ، ایس ای زیڈز، اور سڑکوں کو تیزی سے مکمل کیا جائے۔
توانائی کے متبادل ذرائع	سولر، ونڈ، اور ہائیڈل بجلی پر زور دیا جائے تاکہ فیکٹریوں کی لاگت کم ہو۔
ٹیکس ریفارمز	ٹیکس نیٹ ورک کو بڑھایا جائے، انکم ٹیکس میں آسانی دی جائے تاکہ لوگ ٹیکس دیں۔
زراعت کو جدید بنائیں	کسانوں کو قرضے اور تربیت دی جائے، کولڈ سٹوریج اور پیکنگ ہاؤس لگائے جائیں۔
علاقائی تجارت بڑھائیں	افغانستان، ایران، وسطی ایشیا اور ترکی کے ساتھ تجارتی معاہدے کریں۔
آئی ٹی برآمدات کو فروغ دیں	فری لانسرز کے لیے انٹرنیٹ سہولیات، پے منٹ گیٹ ویز، اور ٹیکس میں چھوٹ دی جائے۔
برانڈنگ اور مارکیٹنگ	پاکستانی مصنوعات کو "میڈ ان پاکستان" برانڈ کے تحت عالمی منڈیوں میں متعارف کروایا جائے۔
ماحولیاتی تحفظ	پائیدار زراعت، صاف توانائی، اور صنعتی آلودگی پر قابو پایا جائے۔

نتیجہ

پاکستان کی عالمی تجارت میں حیثیت کمزور ہے، لیکن اس میں بہتری کی بہت گنجائش ہے۔ سی پیک، وسطی ایشیائی تجارت، آئی ٹی انقلاب اور زرعی جدیدیت اسے ایک علاقائی تجارتی مرکز بنا سکتے ہیں۔ لیکن اس کے لیے سیاسی استحکام، توانائی کی فراہمی، ٹیکس اصلاحات، اور بدعنوانی کے خاتمے کی ضرورت ہے۔ مستقبل کا تجارتی جغرافیہ ڈیجیٹل تجارت، پائیدار ترقی اور جغرافیائی سیاسی تبدیلیوں پر منحصر ہوگا۔ پاکستان کو چاہیے کہ وہ موقعوں سے فائدہ اٹھائے اور چیلنجز پر قابو پائے تاکہ عالمی تجارت میں اپنی حیثیت بہتر بنا سکے۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔